



رائے عامہ سروے عمومی

اسلام آباد میں رہنے والے ہر 10 میں سے 7 (69%) افراد نے شہر میں پانی کی دستیابی اور پانی کے معیار کے مسئلے کے حوالے سے آگاہ کیا۔

(گیلپ پاکستان کی جانب سے اسلام آباد کے رہائشیوں سے کیا گیا سروے)،

(اسلام آباد)، 9 مئی، 2022

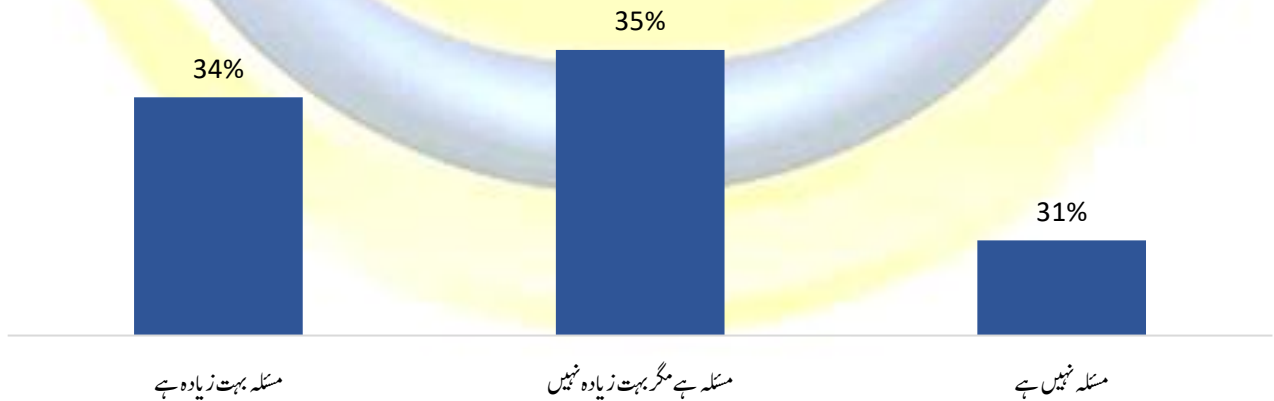
گیلپ & گیلانی پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، اسلام آباد میں رہنے والے ہر 10 میں سے 7 (69%) افراد نے شہر میں پانی کی دستیابی اور پانی کے معیار کے مسئلے کے حوالے سے آگاہ کیا۔

اسلام آباد سروے کی مکمل رپورٹ حاصل کرنے کے لیے، براہ مہربانی یہاں [کلک](#) کریں:

سروے میں ملک کے دارالحکومت (اسلام آباد) سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین و حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ "کیا آپ کہیں گے کہ اسلام آباد میں پانی کا مسئلہ بہت زیادہ ہے، مسئلہ ہے مگر بہت زیادہ نہیں، مسئلہ نہیں ہے؟"۔ اس سوال کے جواب میں، 31% جوابدہندگان کے مطابق اسلام آباد میں پانی کا مسئلہ نہیں ہے، 35% جوابدہندگان کے مطابق اسلام آباد میں پانی کا مسئلہ بہت زیادہ ہے۔

"کیا آپ کہیں گے کہ اسلام آباد میں پانی کا مسئلہ بہت زیادہ ہے، مسئلہ ہے مگر بہت زیادہ نہیں، مسئلہ نہیں ہے؟"

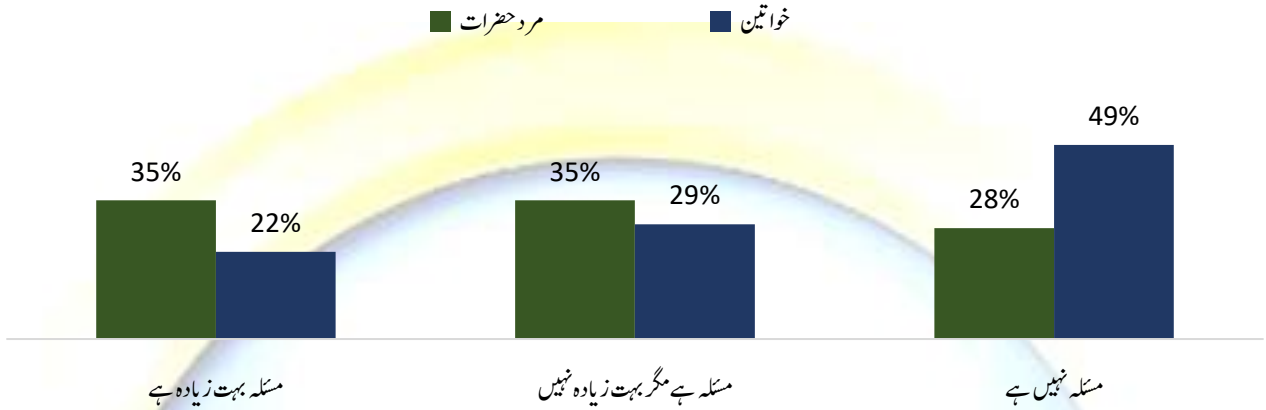
پاکستان بھر میں



جنس کے اعتبار سے نتائج:

خواتین (57%) کی نسبت مرد حضرات (70%) کی زیادہ شرح کا خیال ہے کہ اسلام آباد میں پانی کا مسئلہ ہے۔

جنس کے اعتبار سے نتائج



Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

گیلپ پاکستان کی جانب سے سٹی پولز کا اقدام:

یہ سروے مختلف شہروں سے کیے جانے والے سروے کی سیریز کا ایک حصہ ہے جو گیلپ پاکستان کی جانب سے کیا جا رہا ہے۔

اس سروے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ شہر کی دیکھ بھال کرنے والے افراد / مینیجرز اور شہر کے نمائندوں کو شہریوں کی خواہشات اور ضروریات سے آگاہ رکھا جائے۔ زیادہ تر پبلک پالیسی یہاں تک کہ شہروں کے لیے بنائی جانے والی پالیسی شہریوں کی ترجیحات کو سنے بغیر کی جاتی ہے۔ سروے کی اس سیریز کے ذریعے ہم حکومت کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ان شہروں کے لوگوں کی دراصل کیا ضروریات ہیں اور ان شہروں کے لوگ واقعی کیا چاہتے ہیں۔

ہمیں اُمید ہے کہ شہر کی پالیسی بنانے والوں اور حکومت کو اس سروے سے فائدہ ہوگا اور ان معاملات پر اصلاحی انداز میں غور و فکر اور مباحثہ ہوگا۔ گیلپ پاکستان اور اس کے غیر منافع بخش ادارہ گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن ملک میں شواہد پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینے کا خواہش مند ہے اور اس بات کی نشاندہی اس سروے پر مبنی ڈیٹا کے اعداد و شمار سے کی جاسکتی ہے جسے اس سروے اور اس کی رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے۔

یہ اقدام گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بلال اعجاز گیلانی کی رہنمائی میں شروع کیا گیا ہے جن سے آپ اس ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں: bilal.gilani@gallup.com.pk

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے دارالحکومت (اسلام آباد) کے 482 مرد و خواتین سے 22 دسمبر 2021 تا 15 جنوری 2022 میں منعقد ہوا۔ غلطی کے امکان کا تخمینہ شماریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً 2-3% ± لگایا گیا ہے۔ اس سروے میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ فون انٹرویو تھا۔



Opinion Poll from Gallup Pakistan

*The Pakistani Affiliate of Gallup
International*



Monday, May 9, 2022

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

*Best Regards,
Gallup Pakistan*

Disclaimer: Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website: www.gallup-international.com



Daily Gilani Poll
2022



of Gallup Pakistan
(1980-2022)